فاروق ہائی اسکول برائے طالبات | جماعت : دہم

بتاریخ: 11/10/2022 پہلا ششماہی امتحان ۲۰۲۲ء (اردو) | کل نمبرات : ۸۰

سوال نمبر ۱ :درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے ذیل کی سر گرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(الف) جنوبی افریقہ سے متعلق مصنفہ کے خیالات کا رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

آج زمین کے اس حصے پر قدم رکھنے جا رہی تھی جسے ....

- ( ) دیکھا تھا۔
- ( ) پڑھی تھی۔
- ( ) سسک رہی۔
- ( ) مسکرا رہی تھی۔

طیارہ اپنے آہنی پروں کو پھیلائے زمین کے سپاٹ سینے پر آہستہ آہستہ چل رہا تھا۔ رفتہ رفتہ اس کی رفتار تیز ہو رہی تھی۔ پھر دور تک پھیلے ہوئے رَن وے سے ایک لمبی جست لگا کر وہ فضاؤں میں وہ پرواز کرنے لگا۔ اوپر۔۔۔ اور اوپر۔ زمین دور ہوتی جا رہی تھی اور چھوٹی۔۔۔ پروین اپنی سیٹ پر سر ٹکائے ہوئے اتنی بڑی زمین کو چھوٹی ہوتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ وہ زمین جس پر انسانی وجود ایک ذرّہ ہے، وہی اب خود، ذرّہ بنتی جا رہی تھی۔ طیارہ بادلوں کا نرم سینہ چیرتا ہوا بلند ہوتا جا رہا تھا۔ بادلوں کے سمندر میں ڈوب کر زمیں لاپتہ ہوگئی تھی جس سے دور یہ ایک نیا جہان تھا۔ خلاؤں کا جہان تھا۔۔۔ پراسرار۔۔۔ خاموش آوازوں کی گونج جسے پروین سن رہی تھی۔ زمین سے دور اس نئے جہان میں آ کر دل کی عجیب کیفیت تھی جس کا کوئی نام نہ تھا۔ ایک انوکھا احساس تھا، ایک طفلانہ خواہش تھی۔۔۔ کھڑکی سے بادلوں کی آغوش میں کود جانے کی۔ آج وہ طیارے میں اُڑ رہی تھی اور زمین کے اس حصے پر قدم رکھنے جا رہی تھی جسے اس نے صرف تصویروں میں دیکھا تھا، جہاں کی سچی کہانیاں کتابوں میں پڑھی تھی۔ جہاں کا ماضی عبرت ناک تھا، جہاں انسانوں نے انسانوں پر ظلم ڈھائے تھے، جہاں انسانیت منہ چھپائے سسک رہی تھی اور بربریت مسکرا رہی تھی۔

(ب) طیارے کے اُڑان بھرنے اور فضا سے زمین کے منظر کو بیان کیجیے۔ (۲)

(ج) آپ کو کن ذرائع سے سفر کرنا پسند ہے لکھیے اور اپنی پسندیدگی کی وجہ لکھیے۔ (۳)

(II) : دیئے گئے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے سر گرمیاں مکمل کیجیے۔

(الف) صحیح متبادل کا انتخاب کر کے جملہ مکمل کیجیے۔ (۲)

Wasim Khan Sir

۱) میرا بچپن ،لڑکپن ،اور جوانی سبھی غربت و افلاس اور ۔۔۔۔۔۔۔۔ بے انصافیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے گزرے ہیں۔

(خاندانی ، سماجی ، معاشرتی)

۲) میرا پرائمری اور میڈل اسکول کا زمانہ انتہائی ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں بسر ہوا۔ (عُسرت ، عُجلت ، حسرت)

۳) ۔۔۔۔۔۔۔ کے زمانے میں مڈل اسکول کے امتحان میں بوڈ کے ممتاز طلبہ کی فہرست میں میرا نام تھا۔

(افلاک ، افلاس ، اخلاص)

۴) قلیل تنخواہ میں والدین اور بہنوں کی ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے ساتھ اپنے بیوی بچوں کی پرورش کے لیے کافی پاپڑ بیلنے پڑے۔

(سہولت ، پرورش ، کفالت)

اقتباس:

ملاقاتی : اپنی زندگی کے ابتدائی حالات سے متعلق کچھ بتائیے۔

مظفر حنفی : میرا بچپن ،لڑکپن ،اور جوانی سبھی غربت و افلاس اور سماجی بے انصافیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے گزرے ہیں۔ مختصراً عرض ہے کہ میرا پرائمری اور میڈل اسکول کا زمانہ انتہائی عسرت میں بسر ہوا۔ والد صاحب کھنڈوہ میں پرائمری اسکول کے ٹیچر تھے۔ والدہ تین بیٹیوں اور ایک بیٹے کے ساتھ آبائی وطن ہسوہ (فتح پور) میں رہنے پر مُصر تھیں۔ کھنڈوہ سے دس روپے کا منی آرڈر ہر مہینے آتا تھا جس میں پانچ نفر مہینے بھر تنگی ترشی میں بسر کرتے تھے۔ اس افلاس کے زمانے میں مڈل اسکول کے امتحان میں بورڈ کے پچیس ممتاز طلبہ کی فہرست میں میرا نام بھی تیسرے مقام پر تھا۔ اس دوران والد صاحب ملازمت سے سبکدوش ہو گئے۔ میں ۱۹۵۲ء میں کانپور چلا گیا جہاں بہت تکلیفیں جھیل کر دو برس تک ملازمت کی تلاش میں بھٹکنے اور ناکام رہنے کے بعد بھوپال میں مڈل اسکول ٹیچر کی ملازمت ملی۔ تقرر دور دراز کے جنگلی اور دلدلی علاقے میں ہوا۔ متعصب اور تنگ نظر افسروں کی زیادتیوں کے خلاف احتجاجاً تین برس بعد میں نے استعفیٰ دے دیا۔ والدین کی خواہش کے مطابق میں نے دوبارہ ملازمت کی۔ پھر میری شادی ہو گئی۔ چودہ برس تک محکمہ جنگلات میں کلرک رہ کر ایم اے، ایل ایل بی اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ قلیل تنخواہ میں والدین اور بہنوں کی کفالت کے ساتھ اپنے بیوی بچوں کی پرورش کے لیے کافی پاپڑ بیلنے پڑے۔

(ب) ”قلیل تنخواہ میں والدین اور بہنوں کی کفالت کے ساتھ اپنے بیوی بچوں کی پرورش کے لیے کافی پاپڑ بیلنے پڑے۔“

اس جملے کی وضاحت کیجیے۔ (۲)

(ج) مظفر حنفی کی زندگی کے ابتدائی حالات اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (۳)

(III) درج ذیل غیر تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

الف)　درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط پہچانیے اور غلط بیانات کو درست کر کے لکھیے۔ (۲)

۱)　اوس قدرتِ ربّانی کا عجیب وغریب جلوہ ہے۔　　(۲)　اوس کی عمر بہت لمبی ہے۔

۳)　جوہی کے پھول پر اوس کا انداز کوئی خاص نظر نہیں ہوتا۔　　(۴)　یہ تو ہر کوئی بتا سکتا ہے کہ اوس کیا ہے۔

برسات کے موسم میں کسی کو ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کی طلب ہوتی ہے تو کسی کو کالی کالی گھٹائیں پسند آتی ہیں۔ کسی کا دل بادلوں کی کڑک اور بجلی کی چمک سے مست ہو جاتا ہے۔ مجھ کو تو برسات کی یہ ادا بھاتی ہے کہ مینہ برس کے کھل جائے کیونکہ اس کے بعد صبح کو درختوں، پھولوں اور جنگل کی گھاس کی عجیب شان ہوتی ہے۔ اوس کے قطرے پھولوں کی پتّیوں پر ایسے نظر آتے ہیں جیسے رات کو آسمان کے تارے تھے۔ یہ تو سائنس والے بتائیں گے کہ اوس کیا ہے؟ کہاں سے آتی ہے؟ کیوں آتی ہے؟ فقیر تو اتنا جانتا ہے کہ اوس قدرتِ ربانی کا عجیب وغریب جلوہ ہے۔ جن کی آنکھ سویرے بیدار ہونے کی عادی ہے وہ صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے اوس میں ذاتِ الٰہی کے ہزاروں جلوے مشاہدہ کرتے ہیں۔ اوس کی عمر بہت تھوڑی ہے۔ رات کو پیدا ہوتی ہے اور سورج نکلتے ہی مر جاتی ہے۔ جوہی کے پھول پر اوس کا انداز قیامت کا ہوتا ہے۔

(ب)　اوس کیا ہے؟ اپنے خیال کا اظہار کیجیے۔ (۲)

سوال نمبر ۲: درج ذیل درسی نظم کیا قتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق حل کیجیے۔

(الف)　جوڑیاں بنائیے۔ (۲)

الف	ب
۱: خاک کو پہچان لیا	تشنہ لبی
۲: نیوڑھا دیے سر سجدے میں	حرمِ پاکِ نبیؐ
۳: دریا نے قدم چوم لیے	آشفتہ سروں نے
۴: برپا ہوئے خیمے	دیدہ وروں نے

یہ سنتے ہی شبّیر کا رخ ہوگیا تاباں　　فرمایا کہ لو، مل ہی گئی منزلِ جاناں
باندھا تھا اسی خاک سے، خوں نے مرے پیماں　　ہمراہیوں سے بولے، یہیں کھول دو ساماں
یہ نہر، یہ صحرا، یہ ترائی ہے ہماری
گر فضلِ خدا ہو تو خدائی ہے ہماری
اس خاک کو پہچان لیا دیدہ وروں نے　　نیوڑھا دیے سر سجدے میں آشفتہ سروں نے

سمجھا صدف اس دشت کو روشن گہروں نے   اسبابِ سفر کھول دیا ہم سفروں نے
دریا نے قدم چوم لیے تشنہ لبی کے
برپا ہوئے خیمے حرمِ پاکِ نبیؐ کے

(ب) شعری اقتباس کی روشنی میں واقعۂ کربلا کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (۲)

(ج) اپنی پسند کے بند کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں اس طرح بیان کیجیے کہ اس کا معنوی حسن ظاہر ہو جائے۔ (۲)

(II) درج ذیل غزل کا مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

الف) ہدایت کے مطابق لکھیے۔ (۲)

- مطلع ——
- حسنِ مطلع ——
- مقطع ——
- صنعتِ استعارہ ——

خلق کہتی ہے جسے دل ترے دیوانے کا   ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسے ویرانے کا
اک معما ہے ، سمجھنے کا نہ سمجھانے کا   زندگی کاہے کو ہے ، خواب ہے دیوانے کا
زندگی بھی تو پشیماں ہے یہاں لا کے مجھے   ڈھونڈتی ہے کوئی حیلہ مرے مرجانے کا
تم نے دیکھا ہے کبھی گھر کو بدلتے ہوئے رنگ   آؤ، دیکھو نا ، تماشا مرے غم خانے کا
دل سے پہنچی تو ہیں آنکھوں میں، لہو کی بوندیں   سلسلہ شیشے سے ملتا تو ہے پیمانے کا
ہر نفس عمرِ گزشتہ کی ہے میّت فانیؔ
زندگی نام ہے مرمر کے جیے جانے کا

(ب) زندگی کے متعلق فانیؔ کا نظریہ بیان کیجیے۔ (۲)

(ج) ذیل کے شعر کی تشریح اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (۲)

زندگی بھی تو پشیماں ہے یہاں لا کے مجھے   ڈھونڈتی ہے کوئی حیلہ مرے مرجانے کا

(II) رباعی کا مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(الف) خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

Wasim Khan Sir

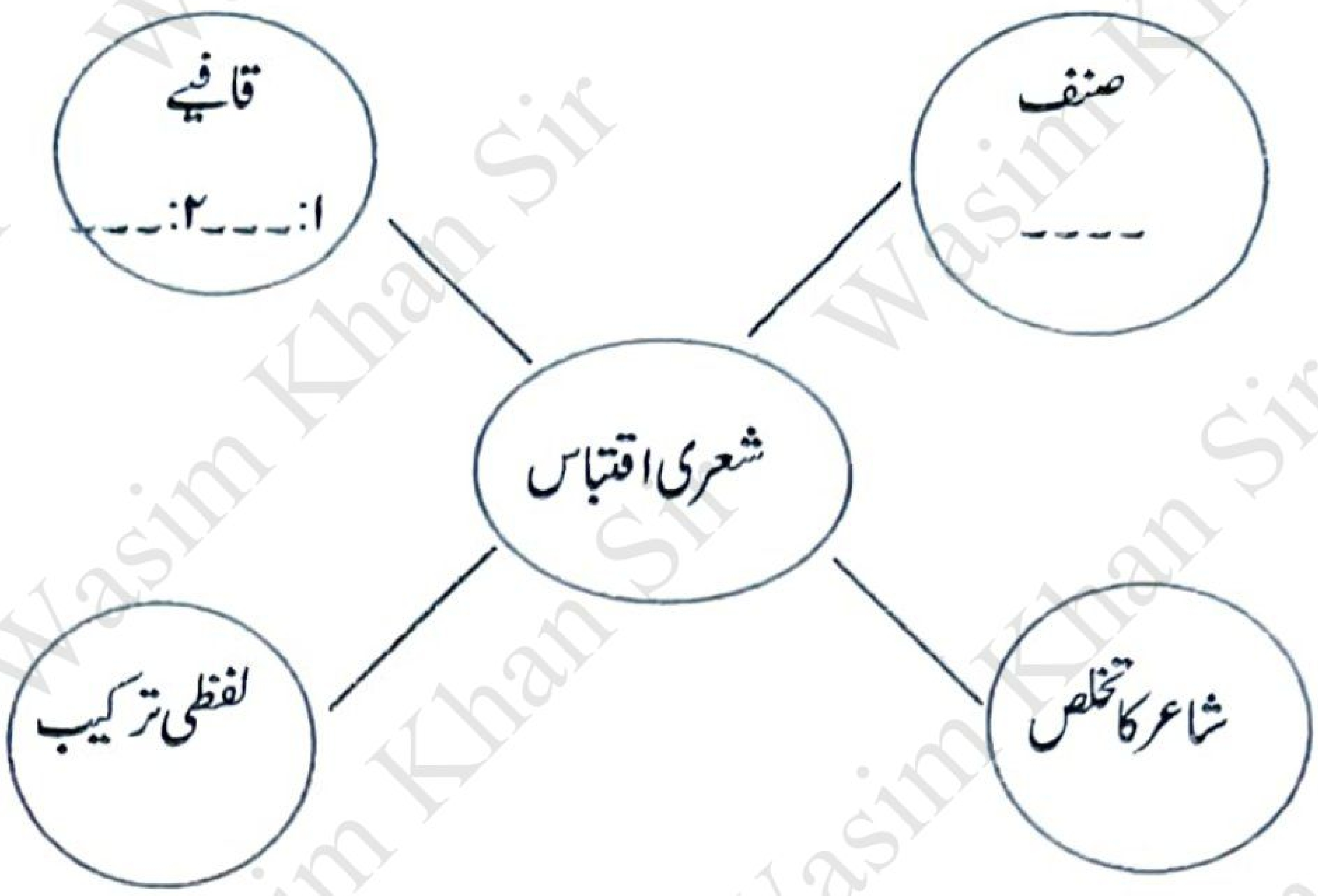

مردانِ خدا کسی کے آگے نہ جھکے   دل شعلۂ غم سے پھک رہا تھا پھکے
جادہ اپنا ہے اور ارادہ اپنا   دھارا کیا پتھروں پہاڑوں سے رکے

(ب) رباعی کا خلاصہ لکھیے۔ (۲)

حصّہ سوّم (اضافی مطالعہ)

درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے: (٦)

(۱) ڈرامہ قصّہ سوتے جاگتے کا'' میں بیان کردہ مقامات کے نام لکھیے۔

(۲) ڈرامے کے اہم کرداروں کے نام اور ان کی شناخت لکھیے۔

(۳) ڈرامہ قصّہ سوتے جاگتے کا'' کے کردار ابوالحسن کا تعارف تحریر کیجیے۔

قواعد

سوال نمبر۴ (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے: (۲)

(۱) ذیل کے جملوں سے مفرد، مرکب اور مخلوط جملے کی شناخت کیجیے (کوئی دو)

۱) حسرتؔ موہانی علی گڑھ میں زیرِ تعلیم تھے۔

۲) انھوں نے کسی درزی سے شیروانی کی تراش سیکھ لی اور درزی کا قصہ ہی پاک کر دیا۔

۳) میری خواہش ہے کہ سب پڑھیں سب بڑھیں۔

(ب) درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے: (۲)

تکیہ کرنا   کلیجا شق ہونا

Wasim Khan Sir

(ج) درج ذیل کہاوتوں کو مکمل کیجیے: (۲)

۱) کھسیانی بلی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۲) ناچ نہ جانے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(د) اصناف سخن پہچانیے ۔ (۲)

۱) نثری ادب کی وہ صنف جس میں کردار اور مکالمے ہوتے ہیں۔

۲) وہ نظم جس میں اللہ کی تعریف وتوصیف بیان کی جائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(ہ) درج ذیل صنعت کی تعریف مع مثال لکھیے: (۲)

صنعتِ تلمیح

(ب) (I) درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے:

(۱) غبارِ خاطر کے خطوط سے ہمیں علم ہو چکا ہے۔ (حرفِ جار لکھیے) (۱)

(۲) تحریکِ آزادی کا برگ وبار لایا۔ (واؤ عطف کا لفظ تلاش کر کے لکھیے) (۱)

(II) درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجیے: (۱)

ببلو کی سمجھ میں بات آ گئی۔

(III) درج ذیل فقروں کے لیے مناسب لفظ لکھیے: (۱)

(۱) ترتیب دینے والا :

(۲) ترجمہ کرنے والا :

(IV) درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے: (۱)

مجلس سلف

(ج) درج ذیل سابقے اور لاحقے سے ایک ایک بامعنی لفظ بنایئے۔ (۱)

۱) سابقہ : بے (۲) لاحقہ : نامہ

سوال نمبر ۵ (الف) (ا) : درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے: دیے گئے اشتہار کی مدد سے رسمی یا غیر رسمی خط لکھیے۔ (۶)

رسمی خط	غیر رسمی خط
بلڈ بینک کے آفیسر کو خط لکھ کر اطلاع دیں کہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ آپ کی شرکت	اپنے بڑے بھائی کو خط لکھیے کہ وہ خون عطیہ کیمپ میں شریک ہو کر اپنے خون کا عطیہ دے۔

متوقع ہے۔ خط کو مزید بہتر بنانے کے لیے مزید نکات کا اضافہ کریں   آپ خط میں مزید نکات کا اضافہ کیجیے۔

خون زندگی ہے

خون عطیہ کیمپ

خون قدرت کا انمول عطیہ ہے

آپ کے خون سے کسی کی زندگی بچائی جاسکتی ہے تو یئے ج ہی

خون کا عطیہ کیجیے

تاریخ: ۱۲۰ اکتوبر ۲۲۰۲۲ء   وقت: صبح ۹ بجے سے شام ۵ بجے تک   مقام: جوگیشوری، ممبئی

زیرِ اہتمام: نوجوانِ کاشان، ممبئی

یا

(الف) (II): دیے گئے اقتباس کو پڑھ کر خلاصہ لکھیے۔

احاطے کے شمالی گوشے میں ایک نیم کا درخت ہے۔ کچھ دن ہوئے ایک وارڈر نے اس کی ٹہنی کاٹ ڈالی تھی اور جڑ کے پاس پھینک دی تھی۔ بارش ہوئی تو تمام میدان سرسبز ہونے لگا۔ نیم کی شاخوں نے بھی زرد چیتھڑے اُتار کر بہار کی شادابی کا نیا جوڑا پہن لیا۔ جس ٹہنی کو دیکھو ہرے ہرے پتّوں اور سفید سفید پھولوں سے لدرہی ہے لیکن اس کٹی ہوئی ٹہنی کو دیکھیے تو گویا اس کے لیے کوئی انقلابِ حال ہوا ہی نہیں، ویسی ہی سوکھی پڑی ہے۔ یہ بھی اس درخت کی ایک شاخ ہے جسے برسات میں آتے ہی زندگی اور شادابی کا نیا جوڑا پہنا دیا۔ یہ آج بھی دوسری ٹہنیوں کی طرح بہار کا استقبال کرتی، مگر اب اسے دنیا کے موسمی انقلابوں سے کوئی سروکار نہ رہا۔ بہار و خزاں، گرمی اور سردی، خشکی و طراوٹ اس کے لیے سب یکساں ہو گئے۔

سوال نمبر ۶ (الف): مندرجہ ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ ذیل کے نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے۔ ۵

نکات: ایم۔ آر ڈیولپرس   بکنگ رقم۔ ۸۵ ہزار

بکنگ جاری۔ ۶۰ فی صد فلیٹس کی بکنگ ہوگئی۔

۹۰ فی صد کام ہو چکا ہے۔ ایک بار مشاہدہ ضرور کریں۔

Wasim Khan Sir

ایک ہال ، دو بیڈروم، ایک کچن، مسلم علاقہ، اسپتال، مارکیٹ قریب

(ب) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔

پونے ---ڈی ایم نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمینٹ کے زیرِ اہتمام ---ریاستی سطح پر--- یک روزہ سیمینار ---بعنوان قومی اتحاد اور شاعری--- پروگرام کی ابتدا--- قاضی مشتاق نے اغراض و مقاصد پیش کیے--- مقالے پڑھنے والے--- حاجی غلام محمد ، منور پیر بھائی ، یوسف ناظم ، عظمیٰ تسنیم، عابدہ انعامدار--- قومی اتحاد کو فروغ دینا--- اردو شاعری کے ذریعے --- خوبصورت اشعار--- سامعین نے داد دی۔

یا

درج ذیل کے نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے۔ ۵

ایک بیوپاری کا گدھے پر نمک لادکر بازار لے جانا--- راستے میں ایک ندی کا پڑنا------ گدھے کا اچانک ندی میں گرجانا------ بوجھ ہلکا ہوجانا--- دوسرے دن زیادہ نمک لادنا---- گدھے کا جان بوجھ کر ندی میں گرنا------ تیسرے دن گدھے پر کپاس لادنا------ گدھے کا اپنی حرکت دہرانا------ نتیجہ

(ج) : مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (۸)

۱) اگر میں وزیرِ اعظم ہوتی--- (۲) پھول کی سرگزشت (۳) موبائیل رحمت ہے یا زحمت

خَتم شد